بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۰ جمادی الاول ۱۳۹۵ھ ؛ یکم احسان ۱۳۵۴ہش ؛ یکم جون ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محکمہ بحالیات کا ایک سراسر ناجائز اور ظالمانہ فیصلہ

ہم نہایت افسوس اور دُکھ کے ساتھ احباب جماعتِ احمدیہ کو مطلع کرتے ہیں کہ بتاریخ ۳۰ مئی ۱۹۷۵ء حکومتِ پاکستان کے محکمۂ بحالیات نے سراسر ناانصافی اور ظلم کی راہ اختیار کرتے ہوئے جماعتِ احمدیہ راولپنڈی کی جامع مسجد جو "مسجد نُور" کے نام سے معروف ہے کو نیلام کر کے فروخت کر دیا۔ واقعہ یہ ہے کہ محکمۂ بحالیات کا اِس جائیداد کے ساتھ جو تیس سال سے صدر انجمن احمدیہ کی قانونی اور جائز ملکیت ہے دُور سے بھی کوئی تعلق نہیں۔

یہ جائیداد صدر انجمن احمدیہ نے قیامِ پاکستان سے دو سال قبل جون ۱۹۴۵ء میں ایک مُسلمان ٹھیکیدار محمد شفیع ولد میاں خُدا بخش مُغل ساکن راولپنڈی سے بعوض -/۱۸،۰۰۰ روپے خریدی تھی اور اُسی وقت اس کی رجسٹری قانون کے مطابق بحق صدر انجمن احمدیہ کر دی گئی تھی۔ بعد ازاں جماعتِ احمدیہ راولپنڈی کی شدید ضرورت کے پیشِ نظر اِس جائیداد پر مسجد احمدیہ کی تعمیر کی گئی اور اُس وقت سے اَب تک یہ بلا تعرّض جماعتِ احمدیہ راولپنڈی کی جامع مسجد اور لائبریری کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہے۔

ہمارا تصوّر اُن الفاظ کی تلاش سے عاجز ہے جو اِس واقعہ میں مُضمر ظلم، دھونس، اور ڈھٹائی کو کماحقّہٗ بیان کر سکیں۔ ہم حکّامِ بالا کو توجّہ دلاتے ہیں کہ وہ اِس صریح ظُلم کا تدارک اور سدِّباب کریں۔ نیز ہم جماعتِ احمدیہ عالمگیر کو یقین دلاتے ہیں کہ قانونِ مُلک کی حدود کے اندر رہتے ہوئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان اِس سراسر ناجائز اور ظالمانہ فیصلہ کو کالعدم کروانے کے لئے ہر ممکن چارہ جوئی کرے گی۔ لیکن احبابِ جماعت کو ایک لمحہ کے لئے بھی اِس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہئیے کہ ہماری اصل فریاد اپنے ربّ کے حضور ہے اور وہی ہمارا مولیٰ اور وہی وکیل ہے۔ فنعم المولیٰ ونعم الوکیل۔

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ